جماعت کے دوران کوئی نمازی گر جائے تو اس کے لیے نماز توڑنا

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2314

تاریخ اجراء: 16 جمادی الاولی 1445 ھ/01 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر باجماعت نماز کے دوران، ساتھ نماز پڑھنے والا کوئی شخص گر جائے تو اسے اٹھانے اور طبّی امداد دینے کیلئے قریبی کھڑا شخص اپنی نماز توڑ سکتا ہے یا نہیں؟ نیز اس صورت میں اگر کوئی شخص اپنی نماز توڑ دے، پھر کچھ دیر بعد امام کے ساتھ دوبارہ شامل ہو اور اس کی ایک یا زیادہ رکعتیں امام کے ساتھ نکل چکی ہوں، تو کیا امام کے سلام پھیرنے کے بعد وہ چھوٹ جانے والی رکعتیں اُسے ادا کرنی ہوں گی؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

باجماعت نماز کے دوران اگر کوئی نمازی، نماز پڑھتے پڑھتے گر جائے، اور اس کا یہ گرنا حادثاتی صورت کا ہو جیسے بعض لوگ بلڈ پریشر یا شوگر کے بڑھ جانے یا کم ہو جانے کی وجہ سے گر جاتے ہیں، یا کچھ لوگوں کو اچانک ہارٹ اٹیک ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے وہ گر پڑتے ہیں، ایسے لوگوں کو اگر فوراً کوئی طبّی امداد فراہم نہ کی جائے تو بعض اوقات اُن کا مرض بگڑ جاتا ہے، بلکہ بعض دفعہ ایسے لوگ اپنی جان سے بھی چلے جاتے ہیں۔ یونہی عام طور پر مرگی کے مریض، دورہ پڑنے کی وجہ سے گر جاتے ہیں، ایسے مریضوں کو بھی اس حالت میں کسی شخص کی مدد کی حاجت ہوتی ہے جو اُنہیں کسی محفوظ جگہ پر لے جا کر کروٹ کے بل لٹا دے، اور ضرورت پڑنے پر اُنہیں بھی طبّی امداد دے سکے۔ اگر صورتحال ایسی ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور حادثاتی صورت پائی جائے تو اب وہاں سنبھالنے والا کوئی دوسرا شخص نہ ہو تو قریبی نمازی، کسی ایسے گرنے والے شخص کے مرض کو قابو میں کرنے اور اُن کی جان بچانے کی غرض سے اپنی نماز توڑ سکتا ہے بلکہ جہاں شدید نقصان سے بچانے کی صورت ہو وہاں اگر نمازی ایسے گرنے والے افراد کی مدد پر قادر ہو تو اُس پر واجب ہے کہ اپنی نماز توڑ دے اور اُن کی مدد کرے۔

نیز نماز توڑنے کی صورت میں اگر نمازی دوبارہ جماعت میں شامل ہو اور اس کی ایک یا زیادہ رکعتیں امام کے ساتھ نکل چکی ہوں، تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد اُس نمازی کو اپنی چھوٹ جانے والی رکعتیں ادا کرنی ہوں گی، کیونکہ نماز توڑنے کے بعد دوبارہ شامل ہونے میں اس کی حیثیت ایک مسبوق مقتدی کی ہے، جو کہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد اپنی چھوٹ جانے والی رکعتیں ادا کرتا ہے۔

در مختار مع رد المحتار میں ہے: ”(ویجب لإغاثة ملهوف) سواء استغاث بالمصلي أولم يعين أحدافي استغاثته إذا قدر على ذلك، ومثله خوف تردي أعمى في بئر مثلا إذا غلب على ظنه سقوط“ ترجمہ: اور کسی مصیبت زدہ کی مدد کیلئے نماز کو توڑ دینا واجب ہے، چاہے وہ نمازی کو پکارتا ہو یا اس نے پکارنے میں کسی کو معین نہ کیا ہو (بلکہ مطلقاً کسی شخص کو پکارتا ہو، اور اس صورت میں نماز توڑنا اس وقت واجب ہے) جبکہ نمازی اس کی مدد پر قادر ہو۔ اور اس کی مثل اندھے کے مثلاً کنویں میں گرنے کا خوف ہے جبکہ اس کے گرنے کے متعلق ظن غالب ہو۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد 2، صفحہ 513، مطبوعہ: کوئٹہ)

رد المحتار علی الدر المختار میں ہے: ”جاز قطع الصلاة أو تأخيرها لخوفه على نفسه أو ماله أو نفس غيره أو ماله كخوف القابلة على الولد والخوف من تردي أعمى وخوف الراعي من الذئب وأمثال ذلك“ ترجمہ: اپنی جان یا اپنے مال، یا کسی دوسرے کی جان یا مال پر خطرہ ہونے کی وجہ سے، نماز توڑ دینا یا اس میں تاخیر کرنا جائز ہے۔ جیسے دایہ کا بچے کی پیدائش کے وقت خوف، یا اندھے کے کنویں میں گرنے کا خوف یا چرواہے کا بھیڑیئے سے خوف اور اس قسم کے دوسرے مواقع۔ (رد المحتار علی الدر المختار، جلد 3، کتاب الحج، صفحہ 529، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ان قطع الصلاة لا يجوز الا لضرورة، و كذا الاجنبى اذا خاف أن يسقط من سطح أو تحرقه النار أو يغرق فى الماء واستغاث بالمصلى وجب عليه قطع الصلاة“ ملتقطاً۔ ترجمہ: بیشک نماز کو توڑنا جائز نہیں مگر ضرورت کی وجہ سے۔ اور اسی طرح اگر کسی اجنبی شخص کے متعلق خوف ہو کہ وہ بلندی سے گر جائے گا، یا آگ اسے جلا دے گی یا وہ پانی میں ڈوب جائے گا اور وہ نمازی سے فریاد کر رہا ہو تو نمازی پر نماز کو توڑ دینا واجب ہے۔ (الفتاوی الهندية، جلد 1، باب فيما يفسد الصلاة ويكره فيها، صفحہ 121، دار الكتب العلميه، بيروت)

بہار شریعت میں ہے: ”کوئی مصیبت زدہ فریاد کر رہا ہو، اسی نمازی کو پکار رہا ہو یا مطلقاً کسی شخص کو پکارتا ہو یا کوئی ڈوب رہا ہو یا آگ سے جل جائے گا یا اندھا راہ گیر کوئیں میں گرا چاہتا ہو، ان سب صورتوں میں (نماز) توڑ دینا واجب ہے، جبکہ یہ اس کے بچانے پر قادر ہو۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ637-638، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net